اشتہار

۱- اودھ پنچ ہر شنبہ کو شائع ہوتا ہے ۲- محصول ڈاک وصول پیشگی

کسی صاحب کی خدمت میں ... بھیجا جائے گا ۳- اطلاع ... قبل از انقضا

... خریدو دفتر میں بھیجنا چاہیے ۴- جس درخواست کا جواب ... منظوری

... مضمون ... خاص کے واسطے فی سطر ... محمد سجاد حسین مہتمم اودھ پنچ



تفصیل خریداران	ماہوار پیشگی	ماہوار مابعد	ششماہی پیشگی	ششماہی مابعد	سالانہ پیشگی	سالانہ مابعد
عام	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
رؤسا و امرا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سرکار و والیان ملک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

گرمی کی شکایت

آئی خبر کہ گرمی ہے بے طرح امسال
ابھی سے آدمیوں کا ہوا ہے پتلا حال
جگر میں پھنکے لگے ہیں کلیجہ پکتا ہے
حرارت بدنی سے ہے جل گئی سب کھال
نکل رہی ہیں یہ چنگاریاں بُن مو سے
کہ بڑھی ہوئی ہے انگاروں کی طرح جیسے لال
دماغ میں بھی حرارت کا جوش کچھ اب
کہ سر کے بال بھی لوگوں کے ہو گئے ہیں بال
تمام جسم کی چربی پگھل رہی ہے یوں
کہ آتا ہو کسی ہانڈی میں جس طرح سے ابال
نکل رہا ہے پسینہ ہیں کپڑے لت پت سب
طبیعت سے دھوپ کے منہ ہو رہا ہے آگ سا لال
کسی کے ہاتھ میں پنکھا ہے پانچے ہیں چڑھے
کوئی یہ کہتا ہے گرمی ہوئی ہے آگ جنجال
ادھر تو گرمی کی ہیں شدت گریبان اسی
ادھر ہیں لوگوں کے دلمیں جگے ہزار خیال
کوئی تو کرتا ہے تہ خانہ میں ... کوئی
لگاتا خس کی ہے ٹٹی مکان میں نیچے
کہیں بھری ہوئی پانی کی ناند ہے نیچے
قدم قدم پہ ہیں چھڑکاؤ کرتے ابر مثال
کہیں صراحیاں پانی کی ہیں بھری کہیں
کچھ آبخورے ہی رنگت سے ہیں شرخ گل
ہوئی جو شام تو ٹھنڈی سڑک پہ ستان بیچ
پہنچ چھو زہرہ جبینوں کا کچھ بیان احوال
وہ بجھتم میں پریزادوں سے کہ اصل علاء
پہلی کہ منہ سے ہی اسدم جگر ہی ہے رال
لباس سرخ کسیکا کسیکا دھانی ہے
گلابی سایہ کوئی پہنے پھرتا ہے نہال
کوئی کنگھی یوں ہے سنہ اور سہارا ٹھہرتی ہے
کہ ہر قدم پہ وہ کرتی ہے لاکھ دل پامال
کسی حسین سے کسی گوری رخ کے دیکھے سے
اور وہ کی تشنہ بازاں کی صبح کہ ہے جنجال
بادہ سبع خراب ... کچھ نہیں حاصل

زبان کو روک کہ اچھا نہیں یہ طرز مقال

ٹیس پھر دلمیں اوٹھی پھر او دکھ گیا
پھر کرا ہا دل بیمار خدا خیر کرے

جناب والا آفتاب گردون رکاب مسٹر اودھ پنچ خان بہادر کی خدمت میں یہ بندہ ناچیز چیچڑ کا پھونس - برسات کا ایندھن - املی کا پھول - ایک ننھا سا تیلیا - اور چھوٹی سی آداب - بہت گڑگڑا - منت سماجت کے سر جھکا کے عرض کرتا ہے - ابھی حضرت سنا - مولوی حیدر آباد صاحب کو پر سال والا وظیفہ پھر پڑ بنا پڑا - بھیجے مردوں کے گاڑنے توڑنے کی ضرورت آگئی پھر امیدواروں کی بھرتی کا خیال جم گیا - یعنے نواب والا جاہ ہندوستان کے عاشق غریبوں کے خیر خواہ حضرت قحط الدولہ بہادر نے اپنی لین ڈوری کمپٹ وہاں روانہ کر دی - محتاج خانوں کی آرائش - ستھرائی شروع ہو گیا - تالابوں کے نصیب سوتے سوتے جاگ اوٹھے - سڑکوں کی راہ کھل گئی - یار لوگوں کے بیٹے ان دنوں عین اتفاد - کا مضمون صادق آیا - بیٹھے بہادر دونوں ہاتھوں سے روپیہ گھسیٹنے لگے **ہر چہ آید در گھسیٹ** بردار مدار ہوا - چار سیر گیہوں کے بھاؤ نے آپ کے دال کا بھاؤ بتا دیا - ابکی دیکھیں پر سال ہی کی تقلید کیجاتی ہے یا کوئی دوسرا گل پھوٹتا ہے -

وہ تو کہیے کہ آجکل وہاں کسیقدر تخفیف دو چار بلکوں میں ہو گئی ہے نہیں تو بڑی بیڈھی پڑ جاتی کہیں اونہیں کی آہ نہ ہو

گندے ہے ہفت جوشن افلاک سے یہ مضمون
تیر دعا ہے یارو لگا وجفا نہیں

یہی اس قحط سے الہ تو سب خیر لیکن ہمیں خیر خواہ کو مرثیہ گو نوحہ خوان بنا دیا - پہلا نوحہ تو ابھی لوگوں کی زبانوں پر جاری تھا جسے کہ تقریروں سے نوحہ تک اوسی کی کہنا شروع کی تھی - اب ہم دیکھتے ہیں کہ اگلی بار ہمیں کوئی بڑا لمبا چوڑا مرثیہ لکھنا پڑیگا - یا ہم لکھیں گے ضرور - اور ابنا کھینچ کے ذاکر بن عشرہ محرم میں مقصود ... بھی او سے لکھتے ہیں - تیر ... نہیں کو بھول جائیں -

بالفعل تو ہماری طبیعت کی زور نے چند شعر مثنوی کے بانگی پیش کی ہے - آپ کو بھی سنائے دیتے ہیں کیا یاد کریں گے کہ ہمارا کوئی کارسپانڈنٹ شاعر بھی تھا -

خیر مقدم

پھر ہوا قحط کا سکہ جاری
پھر ہوئی زندگی سب کو بھاری
پھر لگے ہونے بیٹے بے حال
پھر ہوئی ایک جہنے کی دیوال
پھر ہوئے پھول کے کپا بنیے
پھر اوڑاتے ہیں پتنگیں بنیے
پھر لگے بیٹوں پر ... پڑھنے
لگے بیٹوں نے عجب پھر اوٹے
قحط خانے ہوئے جاری ہر سو
نکل حاکم کی سواری ہر سو
لاشیں انبار ہوئیں گیہوں میں
سیر بن و شمار ہوئیں گیہوں میں
کار پردازوں کی جاگی قسمت
اچھی آئی بری ہی جاگی قسمت
ڈگیاں بجنے لگیں جیسے سیر
قحط نے پھر ہے بچھایا اندھیر
چین شب کو ہے نہ دن کو آرام
خلق میں ایک بپا ہے کہرام
خاک اوڑتی ہے ہر اک سو کیسی
رات دن چلتی ہے سے کیسی
کیا پرا ہند سی مچی ہے ہر سو
ایک آتش سی لگی ہے ہر سو
اور یہ تخفیف نے اک دھول پڑی
کیسی بیچاروں پہ آفت ہے پڑی
دیکھیں کبتک رہے یہ شور نشور
قحط کب ہوتا ہے دیکھیں کافور
منتیں کر کے آپ ہی کیجے امداد
ساجد خستہ ہے کرتا فریاد

بقیہ مضمون نوابی دربار

تیسرا حصہ

(خانصاحب ہنوز حرم سے نکلے ہی تھے کہ دوا مجیدن نے پکارا) خانصاحب! خانصاحب! ادہر - ادہر بڑی بیگمصاحب کی ڈیوڑہی پر طلبی ہے -

خ - کیون خیر تو ہے - آخر یہ آج خلاف معمول میری طلبی کیون ہے - جب کبھی میری طلبی ہوتی ہے تو بیٹھی میں واللہ لرز جاتا ہون -

م - خیر کیسی - دیکھو (ہاتھ سے اشارہ کر کے) سارے محل مین کہرام مچا ہے - بیگمصاحب کہیں آج آپے مین ہین -

خ - آخر ماجرا کیا ہے -

م - ماجرا کیا ہے - کہین کمینے نواب صاحب کی کچہری مین طلبی کی خبر پہونچا دی - میری اتنی عمر آئی مین نے تو ایسے غصے مین بیگمصاحب کو نہیں دیکھا تھا - لے آؤ - ادہر آؤ - (پردے کے پاس) یہان کھڑے رہو مین خبر کر دون -

خ - بہت خوب -

م - (پردے سے آدہا منہ نکال کر) خانصاحب دعا ارشاد ہوتا ہے -

خ - میری طرف سے بہت بہت آداب عرض کر دو -

م - (پردے کے اندر منہ لیجا کر) خانصاحب آداب بجا لاتے ہین -

ب - (غصے سے) کیون خانصاحب - مین کہتی ہون یہ ہے لوگو یہ کیا قیامت ہے کہ موئے سب نگوڑے مر نکلے خدا اوس دن کو مجھے نہ رکھے کہ خورشید نواب کی طلبی کچہری مین ہو - ہائے جس گھر کا غلام بھی کبھی کچہری نہ گیا ہو اوسکا پروتا وہان بلایا جائے -

(دوا مجیدن ہر فقرے کے تمام ہونے پر ہان ہان کہتی جاتی ہین)

خ - حضور بجا فرماتی ہین - غلام ہر طرح حاضر ہے واللہ باللہ اگر جان تک کام آئے تو تصدق کرنیکو حاضر ہون - ایک کور نمک سے ایک گستاخی سرزد ہو گئی تو اسکو کوئی کیا کرے - سو اوسکے کیفر کردار کی قرار واقعی تدبیر کیجائے گی - عنایت ایزدی سے کوئی تردد کا مقام نہین ہے -

ب - خانصاحب ہوش مین آؤ کیا خدا ناخواستہ اوس بندی کی جان پر بنے گی تب تردد کا مقام ہو گا - اے غیرت روئی تو ٹوٹنے والون کو کیا تردد ہو گا اگر ہو گا تو اس بوڑہیا کو ہو گا - تمکو اپنے پلاؤ قورمے سے کام ہے - اوس بچے کو تم لوگون نے اپنے اختیار مین پایا ہے جو چاہتے ہو کرتے ہو - بڑے نوابصاحب کی ریاست کو تم ہی لوگ خاک مین ملاؤ گے اور اب اوسکا سامان ہو ہی چلا - خدا مجھے موت دے تو بہتر ہے -

م - آگے دور پار - نصیب دشمنان - حضور یہ کیسی باتین آپ منہ سے نکالتی ہین -

خ - اے حضور فدوی راست راست عرض کرتا ہے کوئی تردد کا مقام نہین - حضور کیون اتنا پیچ کرتی ہین - آخر اس پریشانی سے حاصل کیا - حضور خدا خدا کرین ساری بلا ٹل جائے گی - یہ ایک خفیف سا مقدمہ ہے ایسے سیکڑون معاملے ہوا کرتے ہین - یہ کچہری دربار کی باتین ہین -

ب - پیارے کا منحوس قدم تک تو اس گھر مین آگیا اب اور کیا باقی ہے - اب سرکار کی آنکھ سے بھی ہم لوگون کی عزت اوٹھتی جاتی ہے جبھی تو کاہکو یہ نوبت پہونچتی - کیا بڑے نوابصاحب کی کمپنی بہادر سے دوستی کا عوض یہی ہے - خیر میرے بچے کا ذری بال تو بیکا ہو پہر مین دیکہ لونگی کیا ہوتا ہے اگر زمین آسمان ایک نہ کر ڈالون - اور لندن تک نہ پہونچون تو میرا نام خجستہ بانو بیگم نہین -

خ - اے حضور اسمین کیا شک - صرف حضور کا دو سطر کا لکہنا کافی ہوگا - اگر لاٹ صاحب بھی سنینگے تو ضرور خفا ہونگے - یہ احکام کبھی بھی اونکے حسب اطلاع اجرا نہین پاتے ہین - چھوٹے چھوٹے حکام تازہ وارد حکم دے بیٹھتے ہین - گورنمنٹ کی آنکہ مین ابتک اس خاندان کی عزت و عظمت ویسی ہی ہے -

ب - خیر اگر تدبیر بالائی سے نواب کی طلبی نہ موقوف ہوئی تو میری پالکی بھی ضرور لاٹ صاحب کی کوٹھی مین جائیگی - اور جو کچھ سند و خلعت کہ اس خاندان کے بڑون اور بزرگون کو ملا ہے وہ سب مین اپنے ساتھ لیتی جاؤنگی - اور سب واپس کر آؤنگی - جب بات ہی خاک مین مل گئی تو کمپنی بہادر کی بخشی ہوئی عزت بھی کمپنی بہادر لے لے - مین نواب کا ہاتھ پکڑ کے کچہری ہو آؤنگی - اور عتبات عالیہ کو چلی جاؤنگی - وہان کی گدائی بھی اس ریاست سے بہتر ہے -

خ - حضور خدا اوس دن کو غلامون کو نہ رکھے - کہ پالکی وہان جائے - ابھی اگر ضرورت ہو تو خود اس ریاست کے رزیڈنٹ صاحب تک یہان آسکتے ہین اور اگر لاٹ صاحب کو اسکی ایک ذری سی بھی خبر ملجائے تو ابھی سکریٹری لوگ دوڑے آئین - اور ایک حشر برپا ہو جائے - مین پھر بھی عرض کرتا ہون کہ کوئی تردد کا مقام نہین - اگر تابعدار زندہ ہے تو کبھی حضور کی طلبی نہوگی اور اگر اسکے خلاف ہو تو یہ بوٹیان چیل کوؤن کو کھلا دیجائین -

ب - خیر مجھے تو تم لوگون کے دم سے بہت امید ہے دیکھو خانصاحب خرچ برچ کے لیے کوئی کام نہ بگڑے - دس ہزار - بیس ہزار - بلکہ پچاس ہزار تک کے لیے اللہ کے فضل سے کام بند نہین رہ سکتا ہے - اگر باہر کی تحویل مین روپیہ نہو - مین اپنے پاس سے دونگی یہان سے صدر بورڈ تک روپیہ بچھا دو - مگر پھر بھی میرا پیارا نواب دربار نہ چڑہے اور بڑے نوابصاحب کے نام و نشان مین داغ نہ لگے -

خ - خرچ ضروری کے لیے روپیہ تحویل سے لیلیا ہے اور اگر خدا نخواستہ زیادہ روپے کی ضرورت ہوگی تو مین بے تامل عرض کرونگا -

ب - ہان نمکحلالی کا یہی موقع ہے - دیکھو تم سات پشت کے نمکخوار اسی دربار کے ہو - تمہارے باپا کو مینے اپنے ہاتھون کھلایا تھا -

خ - غلام ہر وقت اس گھر کے ادنے ملازم تک پر سے جان کو نثار کرنے مین تامل نہ کریگا - آخر یہ جان کس دن کے لیے ہے -



گرمایا ہوا پولیس مین

انگلینڈ "چلا جاؤ تم برابر - نہیں تو ہم سونٹے سے خبر لے گا -"

ب - خیر اب تو تم لوگوں کے سوا سے عزت ہے -
خ - تو اب بعد از رخصت ہونے رکیلوں کے
پاس بھی جانا ہے -
ب - بہت اچھا مگر کل جبتک معاملہ فیصل ہو مجھ
کو کی خبر پہنچے اور چار سوار اس کام کے لیے
مامور رہیں - اچھا جاؤ خدا انکو سرخرو لائے اور معاملہ
سرسبز ہو -
خ - ان شاء اللہ -
دوا - آمین - الٰہی آمین - بتصدق پنج تن پاک
دوازدہ امام چاردہ معصوم -
ب - ہاں ذرا میر جانی سے کہدینا کہ امام باڑے
میں آج ایک مجلس ہوگی اور سارے مرثیہ خوان
دکنا بخوان حاضر رہیں - میں بھی اشرط فرصت شریک
مجلس ہونگی -
خ - تو اب بجالاتا ہوں -
دوا مجیدن - دعا ارشاد ہوتا ہے - خانصاحب
بندگی امام ضامن کی ضامنی -

چوتہا حصہ

(خانصاحب کا گھر)

خ - (پلنگ پر پگڑی رکھکر) اجی بی بی سے
تمنے سنا آج تو اچھا سامان ہوگیا ہے - ایک خوب بھی
ڈبل مقدمہ ہاتھ لگا ہے - خدا اسنے چاہا تو اسی مقدمے
میں امام باندی کی شادی سے فراغت ہوجائیگی -
بی بی - تم تو روز ہی ایک خبر تازہ سنایا کرتے ہو -
چار برس سے تو یہی سنتے سنتے کان بھر گئے کہ ابکی
تو شوارہ ہوجائیگا - ابکی شادی ہوجاے گی -
اے میں کہتی ہوں - تم بڑہوتی وقت میں جھوٹ
کتنا بولنے لگے ہو -
خ - خدا کی قسم یہ فقرہ نہیں - یہ دیکھو (ہزار کا نوٹ
جیب سے نکال کے) یہ تو گویا پہلا لقمہ ہے ابھی اور
بہت سے لقمے باقی ہیں -
ب - ایک ہندسے کا کاغذ پر اتار اترا نا خدا جانے
کہاں سے بھٹا پرانا - چھاپے کا کاغذ اوٹھا لائے
ہو اور مجھے فریب دیا چاہتے ہو - میں ایسی بھولی نہیں
کہ تمہارے چہانسے میں آجاؤں - شادی کراؤگے
تو اپنے بیٹا بیٹی کی - اور نہ کراؤگے تو اونکی - مجھے
اس سے کیا -
خ - نہیں نہیں - یہ اختلاط نہیں ہے - یہ لو دیکھو
پڑہ لو - ہزار حسرت میں بھی لکھا ہے -
ب - چلو ہٹو - میں کیا جانوں -
خ - خدا کی قسم ایک معاملہ دربار کا پہنسا ہے
اور ابکی بہت کچھ ہاتھ لگے گا - یہ تو ہزار کا نوٹ
شگون ہے -
ب - یہ شگون اور جو پہلے اپنی ہمشیر کو سے کر دکھائی
جنکے کام آئے گا - اور جنکے زیور آئیں گے
خدا انکرے کہ تمہارا روپیہ میرے بچوں کے اور میرے
کام آئے - میں تمہارے گھر آکر خوب بھر پا چکی -
اور کوئی ہوس باقی نہیں ہے - اب خدا ایسے
عزت کے ساتھ اوٹھالے -
خ - خدا کی قسم بدمزاجی ہرگز ہمکو پسند نہیں -
یہ کون قرینہ نکالا ہے - جب آؤ تو یہی طعن و تشنیع -
میں نے کیا آپکا بگاڑا ہے -
ب - اپنے دل سے پوچھو - مجھ مصیبت دیدہ کا
تم کیا بگاڑوگے - خدا ہی نے مجھے بگاڑ دیا نہیں تو
کیوں تمہارے گھر کی لونڈی گری آج نصیب
ہوتی -

راقم - آزاد -
باقی آئندہ

خط

میری بھتیجی - تمنے جو پیاری کے ہاتھ رقعہ بھیجا تھا
وہ اتفاقاً مجھے ملا - تمہارے خط میں جو دیر ہوتی ہے
تو طبیعت زندگی سے سیر ہوتی ہے - لو آج سے تم
اردو پنچ میں اپنا خط چھپوایا کرو - اپنا مافی الضمیر
ہفتہ وار اس ذریعے سے میرے پاس بھیجا کرو -
اس خط میں تمنے لکھا ہے کہ اب اماں نیم راضی ہیں
اباجان ہچکچاتے ہیں - اس مضمون کو دیکھ کر
مجھے تھوڑی تسلی ہوئی - لیکن پھر بھی رہ رہ کے
یہی خیال ہوتا ہے کہ تمہارے اباہی پردار مدار ہے
اونکا راضی ہونا کاہے کو ہوگا - تب - آئے ہے
تمہارے اباجان کا انکار میرے واسطے موت جسم ہے
مندر تم ہی رحم کہاؤ اور بذریعہ اپنی سہیلیوں کے اپنا
عندیہ اپنے ابا تک پہونچاؤ - ہائے یہ کیا غضب ہے -
کلیجہ نہیں - پتھر ہے - مرچکا طرفین کی رضامندی
ہے پھر کون امر مانع ہے - آج سحر کو میں دعا مانگ رہا
تھا یکایک آنکھ بند ہونے لگی - میں لیٹ گیا -
خواب میں دیکھتا کیا ہوں گویا میں بیٹھا ہوں اور دو پہر
سے جی بہلا رہا ہوں - کہ اتنے میں پیاری سامنے
مسکراتی ہوئی آرہی ہے - آتے ہی سلام و بندگی -
مارے خوشی کے بات مشکل سے نکلتی تھی - میں نے
پوچھا - کہو خیر صلاح تو ہے - بولی کہ - لے ملے -
آج کچھ کھلائیے تو خیر صلاح سناؤنگی - ہاں آج
میں نہ مانوگی - میں اور بھی اس سے اوسکی بات کا
شائق ہوا - مگر اوسنے ایک نہ مانی میں نے جلد
صندوقچہ کھول کے اشرفی اوسکے ہاتھ دہری تو کھل کھلا
کر بولی کہ وہ چھوٹی بیگم تمہاری دولھن . . . . . .
اتنے میں مرغ سحری نے بانگ دی آنکھ کھل گئی
لاچار قلم دوات لے کر بیٹھا - یہ چند سطریں لکھ کر
آفس اردو پنچ میں روانہ کیں - اب ہفتہ وار
اپنا خط چھپوایا کرونگا - تمکو مکرر لکھتا ہوں کہ تم بھی
اس خط کا جواب اسی ذریعے سے روانہ کرنا -

راقم -
مسیح حیدرآباد -

ہمارے کسی عنایت فرماؤں نے سابق میں کورٹ شپ
پر مضمون لکھے ہیں - اب یہ صاحب اشتیاقیہ
خطوط کا نمونہ لکھتے ہیں کہ جب کورٹ شپ رائج ہوجائے
تو اسطرح کی تحریریں چاہیے -

چوتہا سبق

نت نئے ڈہنگ کے آفت وہ ایجاد کریں
دوست تو دوست ہیں دشمن بھی ہمیں یاد کریں

ارے بھئی تبدکہ ہے کوئی میری طرف سے اونکو بھی
ایک سجدہ تو کرے - اوہو ہو - بعد مدت وہ عید کا
چاند دکھائی دیا - اے لیجیے ہمارے ماسٹر صاحب اور
اونکو کرتے لال ٹوپی کا پھندنا چمکاتے گھبرائے ہوئے

بیٹھے آسے ہیں۔ اجی حضرت آہستے آہستے۔ آپ تو
عنقا کا جوڑا ہو گئے۔ گدہے کے سر کے سینگوں کی طرح
کھو گئے۔ نظر ہی نہیں آتے۔ یہ کیا ہوا کہ دنیا
کبھی کو قدم رنجہ فرمایا۔ یہ کہیے کہ گولر میں پھول
آیا۔ میں کمال ادب سے بندگیاں بجا لاتا ہوں۔
اور مع مبالغہ تسلیمات عرض کرتا ہوں۔ وہ مشہ
آنکھیں ڈھونڈتی تھیں۔ اچھا غوطہ لگایا کہ صورت
دیکھنے کو ترس گئے۔ اللہ اللہ۔ ایک دو سبق
پڑھا کے ایسے غروب ہوے جیسے ہم لوگوں کا ستارہ
اقبال رہا ہے (جھلک تو دکھائی دی) اجی وہ ا جلیہ
بڑا زمانہ ہے گا آپ تو ایسے رفو چکر ہوے جیسے شیطان
کے آگے لاحول پڑھ دی۔ یا تنہائی کے سرہانے
[illegible] کی چوکی رکھ دی اور کہیں انہوں کی
[illegible] سونے کا لگا تو نہیں لگا دیا تھا۔ کہ بے
[illegible] سے جاگنا قسم کی جگہ ہو گیا دنیا اٹھا دی
[illegible] گئی۔

[illegible] وہ یہ خوب کہی سونا چاندی کسکا نام ہے
[illegible] خواب میں بھی نہیں دیکھتے۔ اور انہوں
[illegible] کا زہر مارا کرتا ہے (سود استر کیب کے)
اور [illegible] تہذیب بات کیسی ہے۔ غائب غلہ
[illegible] والی۔ اب یہ کہو کہ مہینے دو مہینے تو بہت
[illegible] اور ہم لوگوں کے سبق ناغہ ہو جایا۔ اور بات
اول تو جلدی کام شیطان کا۔ دوسرے ایک سر
ہزار سودا۔ مجھے کچھ بھی اکیلا کام تو ہی نہیں خود آج
کہاں کہاں کی خبر لیتا ہوں۔ اور کون کون سے
سود سے رہتے خیالی پلاؤ دل سے کام لیا کرتا ہوں
کبھی ہوا سے آسمان کبھی زیر زمین۔ گھڑی کہیں
اور گھڑی کہیں۔ غرض در در کی کوڑی لاتا
ہوں۔ اور ان سب باتوں کے علاوہ بڑی دلیل
تو یہ ہے کہ بھیا ہم انگریز یہودی ہندو
مسلمان۔ اپنے اپنے تہوار منا ہیں۔

ہندو [illegible] تک چھینے کو جائیں [illegible] سپاہیوں کے
[illegible] کی بدلی ہو۔ [illegible] بڑی [illegible] یوں [illegible] رفتہ
[illegible] کو کھیلیں۔ [illegible] خوب ہنسا دوں۔
[illegible] اللہ [illegible]

واقبال کی پارلیمنٹ میں بھی [illegible] ٹرم کی بڑی تعطیل
تھی۔ اب بہت دنوں کو چھٹی ہو گئی ہے جیسے پھر سبق
ہی چھٹ ہیں۔ کہاں تک نہ ہوں گے۔ لیکن یہ کہو تم نے
اگلا آموختہ تو نہیں بھلایا۔

س ش۔ بھولنے کی نہ کہیے۔ یوں تو مجھے اپنا نام نہیں
یاد رہتا اور کہتا تا بھول جاتا ہوں لیکن آپ کے
پڑھائے سبق اسطرح سے یاد ہیں جیسے بڑے بوڑھوں کو
اپنے ہوش کے دن یا غبی اخبار کو خوشامد۔ یا
ہندوستانیوں کو حنظل کی فصل۔ کہ ان شاء اللہ
تا زندگی نہ بھولتا ہے نہ ہووے گی۔ جو کچھ پڑھا ہے یاں
کی [illegible] کہیے تو فرفر سنا دوں۔

ا۔ مرحبا جزاک اللہ۔ آفرین صد آفرین میرے پیر
اوستاد کو۔ شاباش کیوں نہو۔ اب مجھے معلوم ہوا کہ تو
میرا نام روشن کرے گا۔

س ش۔ جناب والا اپنی تعریف اپنے منہ سے ہوتی ہے
لیکن بیلے کے رہا نہیں جاتا آپ تو تنی روشنی سے چشم
و چراغ ہیں۔ انشاء اللہ فدوی بھی جھنڈے والوں میں
نام لکھوا دے گا۔

ا۔ خیر اب اس کھڑاگ سے کیا عبارت بڑھی جاتی
ہے اور مطلب خاک نہیں نکلتا ہے۔ ہاں تم اپنا
سبق ہی شروع کرو۔

س ش۔ بہت بہتر بہت انسب۔ پہلے فرمایئے دوستی
کے کیا معنے۔

ا۔ ایسے بات ہی وہ پوچھی کہ فساد کی جڑ جسکے ساتھ
ہزاروں جھگڑے بکھیڑے لگے ہوے ہیں۔ کون سے
معنے بتاؤں۔

س ش۔ کون سے معنے کیسے سبھی تو خلاصہ خلاصہ جسقدر
آپ کو یاد ہوں سب بتا دیجیے۔

ا۔ نا صاحب آپ اپنا چلتا دھندا کیجیے اسکا خلاصہ
تو میرے فرشتوں سے نہو سکے گا۔ اسکے معنے خدا جانے
کتنے ہزار ہوں گے۔ نہ مجھ میں اونکے بیان کرنیکی طاقت
نہ تم میں سمجھنے کی لیاقت۔ نہ ایسی فرصت نہ اتنا
فراغ۔ نہ کسی کا جی ملتا ہے نہ دماغ۔ نہ وقت کا [illegible]
نہ زمانے کے [illegible] ہم ہیچ اور خام خیال۔
دنیا جہان میں جو [illegible] ہے نہ رواج۔ خدا کی خدائی
میں اس سے کوئی کام نہ کاج۔ بالکل خرافات۔ محض
بے سود۔ رد خلق انتہا سے زیادہ مردود۔ جس زمانہ
جسکا کوئی خریدار نہیں۔ کوئی کام ایسا بیکار نہیں
عقلمندوں کے نزدیک احمقوں کا کام ہے کیونکہ انجام
اچھا اور برا انجام ہے۔ غرض کہ سرتاپا فضول۔
دنیا کے [illegible] بات۔ نہ کچھ حاصل نہ وصول۔ کارے
نہ شلے [illegible] نزدیک اسے ہو نہیں [illegible]
زیادہ ہے نہ کرو۔

س ش۔ اجی واہ مشکلات میں آپ یوں ہی خیالیات
بنائیں گے تو ہی بات۔ قصور معاف کہیں حضور ہی
تو نہیں اترے ہیں۔

ا۔ اور دیکھیے شہید مردوں سے دل لگی۔ ہمیں تاسخ
ہیں۔ سچ تو اسکی جڑ بنیاد سے واقف ہیں سات پشت
کے معنے جانتے ہیں۔ لیکن خیر تمہاری فہم کے لائق
تمہیں بھی سمجھا دیں۔ اسکی کئی قسمیں ہیں۔
دوستی۔ آشنائی۔ یار۔ عیار۔ کسی زمانے میں
تو یہ تھا کہ ایک دوست دوسرے کا عاشق زار۔
جو اسکی خوشی۔ وہ اوسکی مرضی۔ جو فرمان کہا تو جان
جان دینے کو حاضر۔ عزت۔ آبرو۔ جان مال سے
ہر دم شریک۔ جہاں اوسکا پسینا گرے اپنا لہو وہاں
بہا دیں۔ مجال کیا کوئی آدھی بات کہہ سکے۔
عاشق و معشوق کا نقشہ۔ ہر وقت پروانہ۔ اگر کوئی
ٹیڑھی نظر سے دیکھے تو آنکھیں نکالنے کو موجود
ہو جائیں۔ ایک وقت وہ ہوا کہ خیر الامور اوسطہا
میں ہیں کا معاملہ۔ سلامت روی کی چال۔
نہ زیادہ دوڑ کے چلیں نہ گریں۔ راحت میں خوش
دیکھ کے شکر کیا انہیں بھی گو مسرت ہوئی۔
مصیبت میں بشرط امکان کسیقدر شرکت کی۔ اپنے
چلتے ہوے ہاتھ پاؤں سے حاضر ہو گئے۔ درمے
قدمے سخنے۔ [illegible] پیش آئے اگر کسی امر میں کچھ مشورت
لی تو صلاح نیک دی۔ وہ بھی وقت گذر گیا اب
تیسرا شروع ہوا۔ کل یوم [illegible] ہزاروں طرح ہفتہ وار
[illegible] ہزاروں سے یارانے۔ ایک دن میں
[illegible] یار وہ دوست۔ ہر ایک سے دانت کاٹی روٹی
چار دن میں انتہا کی بے تکلفی۔ علاوہ سیم و اتحاد

بلکہ کام کم گو رج تو پہلا سبق بڑا ملم و ذشا لڑا ہوا انتہا کے پینگ بڑبڑے ہوئے۔ البتہ پیری کی نشست برخاست آمد و رفت کبھی دیکھیے تو کچھ نہیں۔ صاحب سلامت صاحب سلامت مل گئے تو یا اللہ۔ نہیں خیر صلاح خیر و عافیت یا نوروں میں دس پھیرے ہوتے ہیں یا مہینوں تک ملاقات ہی ندارد۔ خدا نخواستہ اگر کوئی وقت پڑا یا کسی قسم کی سختی آئی تو صاف کا نہ ہی دی بالکل الگ تھلگ۔ سو جب شعر سہ

آپ سے میل ہی نہ تھا گیا
ان تلون تیل ہی تھا گویا

لیکن تا ہم اگر کچھ بھلائی نہ ہو تو برائی سے بھی بچی رہے۔ یہاں تک بھی غنیمت تھا۔ پھر تو کلجگ کا دور دورا ہوا۔ فضل الٰہی سے اب کیا پوچھنا اگلی بنیا ہی پلٹ گئی۔ اب تو دنیا ہے اور مطلب۔ مطلب ہے اور اپنا۔ جدھر چار پیسوں کی صورت دیکھی اوسی کا کلمہ پڑھنے لگے (وہ بھی اوپر کے دل سے) جہاں چکنوتیوں کے سامان ہوئے پھر دستر خوان کی مکھی بنے بیٹھے ہیں۔ وہ چکنی چپڑی باتیں کہ الٰہی تیری پناہ۔ حضور خداوند نعمت۔ قبلہ قبلی کی بھرمار ہو رہی ہے۔ طرہ یہ کہ کھلاو پلاؤ دو تو۔ پھر کچھ نہیں سب ہیچ۔ ظاہر داری بڑی لمبی چوڑی۔ دلمیں دیکھیے تو خاک اوڑتی ہے۔ ہر وقت چھری بغل میں تیار۔ گلا گھونٹ دینے کی فکر میں ایک سے چپکے لگے کا لالچ پا میں تو بکی سی چہرہ کو ٹوٹا میں۔ جس تھالی میں کھائیں اوسی میں چھید کریں۔ جس پیڑ کے سایے میں بیٹھیں اوسی کی جڑ کاٹیں۔ صلاح و مشورے میں جب رائے دیں اونٹی جسمیں سو ہیں چوپٹ ہو جائے جیسے ہم پیالہ و ہم نوالہ۔ او نہیں کی زہر دینے کی تدبیر میں۔ جنہیں منہ پر حضور پیر و مرشد کہیں او نہیں کو پیٹھ پیچھے ہزاروں صلواتیں سناتے ہیں۔ کسی پر کوئی ناگہانی افتاد پڑی اب ٹھٹے لگاتے ہیں۔ مسخرا بنے اور کہا تا ہیں اپنے کیے کو بھگتیں اگر کسی نے ترس کھایا کچھ سلوک کیا تو اوسکا شکر و انی جگہ پر کہتے ہیں۔ دیکھو کیا نقرہ دیا ہے بڑے شکر کو

چٹ کیا۔ بعد مدت جارے داؤں پر چڑھا۔ آج خدا خدا کر کے موسم کی ناس تو ڑی ہے۔ تو تپسہ میں بول گئی ہے۔ تو نوی (با لفتح) سنیے ہے اب اصطلاحی سنیے۔ دو دست۔ یعنے دو زمین مل گئیں۔ دوسرے ست۔ یعنی راست۔ دوستت یعنے دو راست باز۔ تیسرے ہندوستانی زبان میں ستی کے حالات سے کون نہیں واقف ہے۔ لہذا ایک دوسرے کے دل میں جب شعلہ محبت بھڑک اور جیسے لاگ لگتے ہیں۔ اوسکی آگ بھڑکی تو تن بدن بھی جلتا ہے اور روح بھی جلتا ہے۔ آخر تنگ آکر دو صورتیں ہیں جسے کہتے ہیں دوستانہ۔ اور دوستانہ دوستانہ کی اصل تو ہے۔ دوستان نا۔ ایک جنس کے دو حرف تھے ایک ساقط ہوا دوستانہ رہ گیا۔ اور دوستانے میں ترکیب مقلوب واقع ہے دو امر ہیں۔ یعنے ستانے دو۔ از ین قبیل۔ اور بھی وغیرہ وغیرہ۔

سشس۔ بیچ میں دو۔ واللہ آپ پر معلومات کا خاتمہ ہے واہ اوستاد تم نے کیا کہا کہ ایک لفظ کے معنے اور بھی بتا دیجیے۔

ا۔ نہیں صاحب معاف کیجیے۔ میرا دماغ شکستہ ہو گیا اب کل پرسوں دیکھا جائے گا۔

خالی بنیا کیا کرے اس کوٹھی کے دھان اوس کوٹھی میں کرے

سچ کہا ہے بنیا لاکھ پڑھے پھر بھی بنیا ہے۔ وہی بے تکی باتیں وہی اول جلول تقریر۔ وہی اناپ شناپ تحریر۔ نہ یقین ہو تو بنیا اخبار ہی کو دیکھیے کہ لاکھ اہتمام و انتظام کیا جائے ایک دو دن میں کیا کہ کا کچھ بھر لیا جائے مگر اصلی بیج بچھوئے۔

۲۰۔ اپریل ۱۸۷۸ء کو یکم اپریل کا ایسا اوٹھایا کہ لفٹنٹ گورنری کے عہدوں میں وہ پھیر بدل لگا کہ اچھے صاحبوں ہیرا پھیری کر دی۔

صفحہ ۱۰۔ میں فرماتے ہیں یہ حال میں جب حضور لفٹنٹ گورنر بہار و بنگال بریلی تشریف لے گئے تو ایک ہوے زیادہ تبدیلی و کل چلنا چاہتے رہا کیے۔

واللہ خدا اس تبحر عقل کو ملاحظہ فرمائیے کہاں کیا لفٹنٹ گورنر بنگال۔ کجا بریلی!

سوجھ میں آئے عقل کے ناخن لو۔ نادان کے بورے سے نکلو۔ اتنا بھی نہیں جانتے۔ بنگالے میں کوئی مشہور بریلی ہی نہیں۔ ہندوستان میں دو بریلیاں ہیں۔ ایک رائے بریلی۔ اودھ میں۔ اور دوسری بانس بریلی مغربی و شمالی میں۔ اور یہ دونوں حضور رحم مجسم سر جارج کوپر صاحب بہادر لفٹنٹ گورنر ممالک مغربی و شمالی و چیف کمشنر اودھ کے تحت حکومت ہیں۔ اور کیا عجب یہ کارنمایاں حضور ممدوح ہی کے سے ہوا ہو۔

معلوم ہوتا ہے اس عرصے میں پیری پہنیں بہت لگا لی جاتی اکثر زحمت رہتی ہے۔ اسی وجہ سے بیٹھے بیٹھے لفٹنٹ گورنر بنگال کو لفٹنٹ گورنر مغربی و شمالی کی جگہ کر دیا۔

افسوس ہے جنکو ہندوستان کا اسقدر جغرافیہ بھی نہیں معلوم کہ بریلی کہاں ہے اور کسکے زیر حکومت ہے وہ اڈیٹری کا بیڑا اوٹھاتے ہیں۔

ہم جانتے ہیں وہ اون کے خوشامدی نامہ نگار جو رہی ہیں میں سے نام پر ہو گا کہا کہ جرات و جرات پر ہاتھ ہیں کہ اور ہندوستانی اڈیٹر اکثر بے علم ہوتے ہیں۔ ضرور اس غلطی سے پشیمان ہو کر خانگی طور پر اطلاع دینگے کہ بنیا اخبار صاحب روزنا و دہ پنچ خانصاحب سے جغرافیہ کا ایک سبق پڑھ جایا کریں

بنیا اخبار کی نئی بانگی

واہ وا۔ اے سبحان اللہ۔ بروزہ باخنک اگر چہ گندہ۔ لیکن ایجاد بندہ۔ ذرا دیکھیے تو وہ وزن ہی نرالا ہے۔ کیوں نہ ہو الحاق … دوسے کے بعد سے ملانے کا شستہ کچھار مرغوب ہو لغات میں بھی یہ کار روائی جاری ہے۔ لوکل اخبارات صفحہ ۱۲۱ میں بنیا اخبار … لفظ عنیداً

تحریر فرماتے ہیں - واللہ ذرا اس عربی میں فارسی
کے جوڑ کو دیکھیے گا ہماری فی السمجھہ یہ آتا ہے
اگر عند الگفتگو اور عند الکلھنے کے ہمیشہ
اسطرح کے الفاظ لاے جاہیں تو عند الپڑھنے
اور عند السنے کے ناظرین ذو السمجھہ و الوجہہ
کو جدید لذیذ کا لطف ضرور اوٹھاینگے -
ہمکو یقین ہے کہ جسطرح بنیوں نے گیہوں اور
جو کو ملاکر تیا بنایا ہے اوسیطرح ہمارے بنیا اخبار
بھی اس قسم کے الفاظ کا کوئی نام ضرور رکھینگے -
در خصوص تساہل کو کام نہ فرماینگے -

تار برقیان

۲۰ - اپریل - لندن - بلحاظ اوس حالت کے جو جنگ سے
پیدا ہوئی ہے انگلستان پرنس بسمارک کی بناے یورپی
کانگرس سے کہ سلاطین واسطے نظر ثانی عہد نامہ پیرس
[illegible] کے طلب کیے جاویں انکار کرتا ہے -
بیان کیا جاتا ہے کہ بجاے اسکے برٹش گورنمنٹ یہ درخواست
کرتی ہے کہ عہد نامہ پیرس [illegible] بمقام [illegible]
غور کیا جاوے -

[illegible] اپریل - سینٹ پیٹرسبرگ - روسی اخبارات ورزا
بیان کرتے ہیں کہ سلاطین عظام نے اب اس بات کا
اقرار کیا ہے کہ [illegible] منعقد ہونے یوروپی کانگرس کے
بتوسط باہم [illegible] کریں -
۲۲ - اپریل - قسطنطنیہ - بلوائیان رومیلیا کے اکثر جگہ
ہیں اور اونکے پاس سامان جنگ وافر ہے اور بہت سی
جگہو نپر قابض ہیں -
۲۲ - اپریل - قسطنطنیہ - بلوائی لوگ اہل بلگیریا کو
بہکاے جاتے ہیں اور فلپوپولس تک پہونچ جاتے
ہیں - اڈریانوپل میں لوگ خائف ہیں - جہان سے
بلوائیوں کے مقابلے پر فوجیں بھیجی گئی ہیں -
۲۰ - اپریل - قسطنطنیہ - روسیوں کی کیمپ جو قریب فلپوپولس
ہے بلوائی یکایک آپہونچے اور ایک ہزار آدمیونکو
گرفتار کر لیا -
۲۸ - اپریل - [illegible] - بیان کیا جاتا ہے کہ برٹش گورنمنٹ
کا قصد ہے کہ ایک [illegible] جنگی جہازات کا بحر اٹلانٹک
کی طرف بھیجے -
تار نہر جرمن گزٹ برلن کا بیان ہے کہ اس سے ناطرفدار
سلطنتوں کے حقوق پر اثر ہو پہنچیگا - اور پیچیدگی
پیدا ہوگی -
۲۲ - اپریل - سینٹ پیٹرسبرگ - بوجہ علالت گرینڈ ڈیوک
نکلس [illegible] استعفاؤں سے بلالیے گئے - اونکی جگہ
پر جنرل ٹوڈلبین افواج روس کے کمانڈر انچیف
مقرر ہوے اور کل کمان لینگے -
۲۲ - اپریل - لندن - حال اب تک غیر معین ہے -
اور سلطنتوں میں گفتگو ہو رہی ہے -
۲۰ - اپریل - لندن - ایک لشکر والنٹیر باہر جاکر کام
کرنے کے لیے تیار ہو رہا ہے اور آٹھہ ہزار آدمی بھرتی
ہو چکے ہیں -
۲۹ - اپریل - ویانہ - اخبارات ویانہ کا بیان ہے کہ
ممکن ہے کہ انگلستان درخواست کرے کہ ایک کانفرنس
لندن میں منعقد ہو -
۳۰ - اپریل - بمبئی - ہندوستانی لشکر منتخبہ کا پہلا حصہ
جسمیں اکتیسواں ہندوستانی لشکر پیدل اور تیرہواں
ہندوستانی لشکر پیدل اور دوسرا گورکھا اور دو
باڑی شاہی توپخانے کی شامل ہے شب گذشتہ کو
مالٹا کی جانب روانہ ہوا -
سر رچرڈ ٹمپل اور بڑے بڑے افسران بمبئی اور بہت
سے لوگ اس لیے جمع تھے کہ افواج کو روانہ ہوتے
ہوے دیکھیں - اور لوگوں میں بڑا جوش تھا -
افواج کے دل بڑھے ہوے تھے - اور جسوقت روانہ
ہوے بہت خوشی کرتے تھے -
شاہی توپخانے کے پانچ آدمیوں نے ہیضہ کیا -
یکم مئی - لندن - معاملہ بہت نازک - شاید اسکندریہ
پر قبضہ کیا جاوے -
یکم مئی - لندن - انگلستان جنگی تیاریاں کر رہا ہے
روس سلطنتوں کو تقسیم کی تاکید کرتا ہے -
آسٹریا کا قصد ہے کہ بوسنیا اور ہرزیگوینا پر جلد قبضہ کرے
۳۰ - اپریل - قسطنطنیہ - درمیان افواج ترک اور
روس کے جھگڑا ہوا - اسی آدمی زخمی -
یکم مئی - لندن - بہت بڑا جلسہ واسطے صلح کے
سینٹ جیمز ہال میں منعقد ہوا کہ یہ تجویز ہوا کہ صلاح میں [illegible]
برٹش گورنمنٹ ہارج ہے - اور اس بات کو ناپسند کرتے
کہ ہندوستانی افواج یورپ میں کام دیں -
یکم مئی - قسطنطنیہ - مسلمانوں کا بلوہ رومیلیا میں تمام -
یکم مئی - سینٹ پیٹرسبرگ - جنرل ٹوڈلبین یہ انتظام
کرینگے کہ برٹش جہازات اور روسی افواج قسطنطنیہ
کے قریب سے ہٹ جاویں - اور روسی لوگ خیال
کرتے ہیں کہ انگلستان اور روس میں جنگ ضرور
ہوگی -
۲ - مئی - لندن - مسٹر کراس نے سبب بمقام برٹش کلب
گفتگو کی کہ عہد نامہ موجودہ کے باقی رکھنے [illegible]

رسید زر

بشکر گزاری تمام اون ارباب کرم کے اسماے گرامی
مع رقوم موصولہ ذیل میں درج کیے جاتے ہیں جنہوں
نے اعانت کارخانہ فرماکر بندہ کو ممنون منت فرمایا ہے
جناب مصباح الدین صاحب -
جناب منشی مولا داد صاحب پشاور
جناب لالہ گوری شنکر صاحب لکھنؤ -
جناب مولوی عبد الغفور خانصاحب لندن
معرفت مطبع نول کشور -
جناب منشی عبد الرؤف صاحب رامپور
جناب لالہ بشیشری پرشاد صاحب -
جناب لالہ شیو شنکر صاحب فتحپور -
جناب مولوی محمد فرید الزمان صاحب تحصیلدار [illegible]

لوکل

آج دو روز سے پریشان ہوا مشرقی چلتی ہے -
پانی اور خس کی ٹٹیوں کا بھی لطف نہیں ملتا -
ہمارے شہر کا جلسہ تہذیب جو کبھی سوتے سوتے
کروٹ لے لیا کرتا ہے آج کل مطالب وغیرہ اس
اجراے قانون ٹکس جدید و اضافہ لوکل ریٹ [illegible]
کی نسبت عوام کی غلط فہمیوں کو دور کرنے کی
کوشش کر رہا ہے -

مطبع شام اودھ واقع لکھنؤ محلہ گولہ گنج
میں محمد سجاد حسین کے اہتمام سے چھپا